© rasailojaraid.com

قادیانی کفر کی کس قسم میں داخل ہیں؟

مقالہ نگار: مولانا منظور احمد چنیوٹی

جنرل سیکرٹری انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ

پیش کردہ برائے دوسری بنوں فقہی کانفرنس

نمبر شمار	فہرست برائے ذیلی عنوانات	نمبر شمار	فہرست برائے ذیلی عنوانات
1 -	اقسام کفر اور اکابرین کی تصریحات	5 -	کفر زندقہ
2 -	کفر انکار	6 -	کفر نفاق
3 -	کفر جحود	7 -	احکام وتعریفات کفر ارتداد اور کفر زندقہ (قادیانی)
4 -	کفر عناد		

۱۴ ویں صدی ہجری میں ہندوستان سمیت کئی اسلامی ممالک پر قابض برطانوی حکومت نے عقیدہ ختم نبوت کو مسلمانوں کے دلوں سے نکالنے کے لئے بڑے منظم انداز میں ایک سازش کے تحت مرزا قادیانی کو استعمال کیا۔ مرزا رفتہ رفتہ مجدد، مجتہد، مہدی اور مسیح ہونے کے دعویٰ کرنے کے بعد آخر کار نبوت کا مدعی بن بیٹھا۔ ہزاروں سادہ لوح مسلمانوں کے دلوں سے انگریزوں کے خلاف جذبہ جہاد ختم کرنے کے لئے جہاد کی فرضیت منسوخ کرنے کا اعلان کیا اور یوں برطانوی سامراج کی جڑیں مستحکم کیں۔ اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو اندازہ ہوگا کہ اسلامی تاریخ میں بنیادی عقائد ونظریات کے استیصال کی یہ خطرناک سازش تھی جس کی مثال سے گزشتہ کئی صدیاں خالی تھیں۔ اس موقع پر علماء امت عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے میدان عمل میں آئے اور رات دن ایک کر کے امت کو قادیانیت کے فتنہ سے خبردار کیا۔ حضرت مولانا سید انور شاہ کاشمیریؒ، حضرت امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری، قاضی احسان احمد شجاع آبادی، مولانا لال حسین اختر اور مولانا محمد علی جالندھری، مولانا مفتی محمود، مولانا سید یوسف بنوریؒ، مولانا منظور احمد چنیوٹی جیسے اکابر کے بعد دیگرے اس مشن کے لئے قربانیاں دیتے رہے۔ قادیانوں کے غیر مسلم قرار دیئے جانے کے لئے آئینی جدوجہد بھی کرتے رہے اور ڈنکے کی چوٹ پر قادیانیت کا پول کھولتے رہے۔ حتیٰ کہ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا۔

چونکہ پاکستان بنتے ہی قادیانیوں نے برطانیہ کی سرپرستی میں ملک کے اہم عہدوں کو اپنے قبضے میں لے لیا تھا اور ان کی شہ پر قادیانی اندرون ملک اسلام دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہتے ہیں اور یہ سلسلہ کسی تعطل کے بغیر اب تک جاری ہے اس لئے ختم نبوت کے محاذ پر لڑی جانے والی جنگ اب تک نہیں تھی ۱۹۸۴ء مرزا طاہر قادیانی کے لندن فرار ہو جانے اور وہاں مرکز بنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرساری دنیا میں گمراہ کن عقائد کی تبلیغ شروع کرنے کے بعد یہ محاذ بیرون ممالک تک پھیل گیا ہے۔

الحمدللہ ختم نبوت کے محافظ علماء کرام دنیا کے ہر کونے میں ان کا تعاقب کر رہے ہیں اور ان کی مکاریاں دنیا پر آشکار کر رہے ہیں۔ یہ امر بھی قابلِ مسرت ہے کہ ان کی کوششیں بارآور ثابت رہی ہیں اور بڑی تعداد میں قادیانی اسلام کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ زیر نظر مقالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ خدا کرے کہ ختم نبوت کے باب میں کی جانے والی یہ تمام کوششیں رنگ لائیں اور قادیانیوں کو دنیا میں کہیں منہ چھپانے کے لئے جگہ نہ ملے۔ (ادارہ)

اقسام کفر اور اکابرین کی تصریحات :

مرزا غلام احمد قادیانی اور اسکے مریدین اور ان کی اولادیں کافر ہیں لاریب فیہ ان کے کفر کے اسباب پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ان کے کفر پر پوری دنیا کے علماء کرام، مفتیان عظام، اسلامی وغیر اسلامی عدالتیں متفق ہیں۔ ان کا موجبات کفر کو بارہا زیر بحث لایا گیا ہے اور اس پر مستقل کتابیں لکھی گئیں ہیں۔

اس مختصر مقالہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ قادیانی کفر کی کس قسم میں داخل ہیں۔ اولاً ہم اکابر کی چند تصریحات پیش کریں گے جن سے کفر کی اقسام کا ایک نقشہ سامنے آتا ہے۔

1...... والکفر عدم الإیمان عمامن شانہ ذٰلک التصدیق فمفھوم الکفر ھو عدم تصدیق النبی ﷺ فیما علم مجیئہ بہ ضرورۃً وھو بعینہ ما ذکر نامن أن مَن أنکر واحداً من ضروریات الدین اتصف بالکفر نعم عدم التصدیق لہ مراتب اربع فیحصل للکفر ایضاً أقسام أربعۃ ﴿الأول﴾ کفر الجھل وھو تکذیب النبی ﷺ صریحاً فیما علم مجیئہ بہ مع العلم أی فی زعمہ الباطل **بکونہ** ﷺ کا ذباً **فی دعواہ** وھذا ھو کفر **أبی جھل** وأضرابہ ﴿الثانی﴾ کفر الجحود والعناد وھو تکذیبہ مع العلم **بکونہ صادقاً فی دعواہ** وھو **کفر أھل الکتاب لقولہ** تعالیٰ الذین اٰتینٰھم الکتٰب یعرفونہ کما یعرفون أبناء ھم وقولہ تعالی وجحدوا بھا واستیقنتھا أنفسم **ظلما** وعلوا وکفر إبلیس من ھذا القبیل ﴿الثالث﴾ کفر الشک کما کان لأکثر المنافقین ﴿الرابع﴾ کفر التأویل وھو أن یحمل کلام النبی ﷺ علی غیر محملہ أو علی التقیۃ و مراعات المصالح ونحو ذلک ﴿إکفار الملحدین فی ضروریات الدین ص۱۲۴﴾

2...... قال التفتازانی فی مقاصد الطالبین فی أصول الدین الکافر إن أظھر الإیمان خص بإسم المنافق وإن کفر بعد الإسلام فبالمرتد وإن قال بتعدد الألھۃ فبالمشرک وإن تدین ببعض الأدیان فبالکتابی وإن أسند الحوادث إلی الزمان وإعتقد قدمہ فبالدھری وإن نفی الصانع فبالمعطل وإن أبطن عقائد ھی کفر بالإتفاق فبالزندیق ﴿إکفار الملحدین ص۱۲، ۱۳ للشیخ انورشاہ کشمیریؒ﴾

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

3...... قيد بإسلامِ المرتد لأن الكفار أصناف خمسة من ينكر الصانع كالدهرية ومن ينكر الوحدانية كالثنوية ومن يقربهما لكن ينكر بعثة الرسل كالفلاسفة ومن ينكر الكل كالو ثنية ومن يقر بالكل لكن ينكر عموم رسالة المصطفى ﷺ كالعيسوية فيكتفى فى الأولين بقول لَا اِلٰهَ إلَّااللّٰه وفى الثالث بقول محمدرسول اللّٰه وفى الرابع بأحدهما وفى الخامس بهما مع التبرئ عن كل دين يخالف دين الإسلام ﴿رد المحتار على الدر المختار المجلد الرابع صـ۲۲٦﴾

4...... علماء نے کفر کی کئی اقسام بیان کی ہیں (1) کفر انکار (2) کفر جحود (3) کفر عناد (4) کفر نفاق (5) کفر زندقہ یاالحاد

کفر انکار: یہ ہے کہ دل سے بھی رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی تصدیق نہ کرے اور زبان سے بھی صداقت کا انکار کردے۔ دل اور زبان دونوں سے انکار ہو۔

کفر جحود: یہ ہے کہ دل سے دین حق کو سچا سمجھتا ہے اس کی حقانیت کا قائل ہے لیکن زبان سے صداقت کا اقرار نہیں کرتا بلکہ انکار کرتا ہے۔

کفر عناد: یہ کہ دین حق کو دل سے بھی سچا سمجھتا ہے اور زبان سے بھی اس کی صداقت کا اقرار کرتا ہے لیکن دین حق کے علاوہ دوسرے ادیان سے تبری نہیں کرتا اور التزام اطاعت نہیں کرتا۔

کفر نفاق: یہ ہے کہ دل میں تکذیب ہے زبان سے ماننے کا کسی مصلحت کی وجہ سے اقرار ہے۔

کفر زندقہ: یہ ہے کہ بظاہر تو تمام ضروریات دین کے ماننے کا اقرار کرتا ہے بظاہر کسی امر ضروری کا انکار نہیں کرتا لیکن ضروریات دین میں سے کسی امر ضروری کا مطلب ایسا بیان کرتا ہے جو صحابہؓ و تابعینؒ اور تمام ائمہ امتؒ کے اجماع کے خلاف ہے ایسے شخص کو زندیق وملحد کہا جاتا ہے۔﴿اشرف التوضیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد اول ۱۲۵﴾

زیر بحث مسئلہ میں صرف کفر ارتداد اور کفر زندقہ مطلوب ہیں اسلئے ہم صرف ان دونوں قسموں کی تعریفات واحکام کو مزید واضح کرتے ہیں

کفر ارتداد: الردة هى قطع الإسلام بقول أوفعل أونية إتفق الائمة علىٰ أن من إرتدعن الإسلام وجب عليه القتل ثم اختلفوا هل تبحتم قتله فى الحال أم يوقف علىٰ إستتابته وهل استتابته واجبة أو مستحبة وإذا استتيب فلم يتب هل يمهل أم لا فقال أبوحنيفةؒ لاتجب إستتابته ويقتل فى الحال إلا ان يطلب الإمهال﴿رحمة الامة جلد دوم 136 للشيخ الدمشقى﴾

كل من أبغض رسول اللّٰه ﷺ بقلبه كان مرتداً فالساب بطريق اولىٰ ثم يقتل حداً عندنا فلا يقبل توبته فى إسقاطه القتل قالواهذامذهب أهل الكوفة وما لک ونقل عن أبى بكر الصديقؓ قال الخطابى لاأعلم أحدا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خالف فی وجوب قتله﴿البحر الرائق جلد پنجم صـ126﴾

لو إرتد والعياذ بالله تعالیٰ تحرم إمرأته ويجدد النكاح بعد إسلامه ويعيد الحج وليس عليه إعادة الصلوٰة والصوم كالكافر﴿الفتاویٰ الخيريه صـ102﴾

إعلم أن المرتد يعرض عليه الإسلام علیٰ سبيل الندب دون الوجوب لأن الدعوة بلغته وفی المبسوط وإن إرتد ثانيا وثالثا فكذلك يستتاب وهو قول أكثر أهل العلم وقال مالك وأحمدؒ لا يستتاب ممن تكرر منه كالزنديق ولنا فی الزنديق روايتان رواية لا تقبل توبته لقول مالكؒ وفی رواية تقبل وهو قول الشافعیؒ وعن أبی يوسفؒ إذا تكرر منه الإرتداد يقتل من غير عرض الإسلام لإستخفافه بالدين ﴿شرح فقہ اکبر132﴾

مذکورہ عبارت سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوئیں۔

(1) مرتد واجب القتل ہے۔ اس کی توبہ قابل قبول نہیں۔ (2) مرتد پر اس کی بیوی حرام ہو جاتی ہے۔

(3) اگر اس نے دوبارہ اسلام قبول کیا تو اس کا از سرنو نکاح ہوگا۔

(4) اگر اس پر حج فرض تھا تو ارتداد سے تائب ہونے کے بعد نیا حج کریگا۔

(5) گزشتہ نماز، روزوں کی قضا نہیں ہے۔

(6) اگر کوئی شخص بار بار ارتداد کا مرتکب ہوتا ہے تو امام ابو یوسف کہتے ہیں کہ استہزاء بالدین کی وجہ سے اس سے توبہ کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا بلکہ فی الفور قتل کیا جائیگا۔

کفر زندقہ کی تعریف:

1...... هو من يبطن الكفر ويظهر الإسلام كالمنافق وقالوا هو كفر بالاتفاق .

2. الزنديق من يقول ببقاء الدهر أی لا يؤمن بالأخرة ولا بالخالق ويعتقد أن الحلال والحرام مشترك

3. الزنديق فی لسان العرب يطلق علیٰ من ينفی الباری تعالیٰ وعلیٰ من يثبت الشريك وعلیٰ من ينكر حكمته

4. میری تحقیق کے پیش نظر زندیق وہ ہے جو بظاہر اسلام کا مدعی ہو لیکن لساناً یا عملاً اصول اسلام کو اور مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہا ہو خواہ مبطن کفر ہو یا نہ ہو ﴿مقدمہ شرح البیضاوی جلد دوم ۲۵۹ مصنفہ مولانا محمد موسیٰ خان﴾

حضرت مولانا مفتی عبدالشکور ترمذی دامت برکاتھم تحریر فرماتے ہیں تکذیب کی یہ چوتھی صورت جس کا نام زندقہ والحاد ہے درحقیقت نفاق کی ہی ایک قسم ہے اور عام نفاق سے بھی زیادہ اشد اور خطرناک ہے آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد جبکہ سلسلہ وحی منقطع ہو گیا اور کسی شخص کے دل میں چھپے ہوئے کفر و نفاق کے معلوم ہونے کا ہمارے پاس کوئی قطعی ذریعہ نہیں ہے تو اب صرف ایسے ہی لوگوں کو کہہ سکتے ہیں جن سے اسلام کا مدعی ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ اقوال یا اعمال ایسے سرزد ہو جائیں جو ان کے باطنی کفر کی غمازی کرتے ہوں۔ زندقہ اور الحاد اسکی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک مثال ہے۔ حضرت امام مالکؒ فرماتے ہیں المنافق فی عھد رسول اللہ ﷺ ھو الزندیق الیوم (تفسیر ابن کثیر جلد اول ۴۹)
چوتھی قسم کی یہ تکذیب چونکہ صاف تکذیب کے رنگ میں نہیں ہوتی اسلئے خود مسلمان بھی اکثر اس میں دھوکہ کھا جاتے ہیں بلکہ اصول دین سے ناواقف بعض لوگ علماء کرام پر الزام لگاتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کو کافر بناتے ہیں۔ ﴿ماہنامہ الحسن لاہور صـــ ۹۰, ۹۱ (اسلام اور مسلمان اور رشدی سلمان نمبر﴾

حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ تحریر فرماتے ہیں فالمراد بإبطان بعض عقائد الکفر لیس ھو الکتمان من الناس بل المراد أن یعتقد بعض ما یخالف عقائد الإسلام مع إدعائہ إیاہ وحکم المجموع من حیث المجموع الکفر لا غیر ﴿إکفار لملحدین ۱۳﴾

قال أبو حنیفة اقتلوا الزندیق سرًا فإن توبتہ لا تعرف ﴿احکام القرآن للجصاص رازی جلد ۱ صــ ۵۲، عمدة القاری المجلد الاول ۲۱۲﴾ قال أبو مصعب عن مالک فی المسلم إذا تولی عمل السحر قتل ولا یستتاب لأن المسلم إذا إرتد باطنا لم تعرف توبتہ بإظھار الإسلام ﴿احکام القرآن للجصاص رازی جلد ۱ صــ ۵۲﴾ وقولھم فی ترک قبول توبة الزندیق یوجب أن لا یستتاب الإسماعیلیة وسائر الملحدین الذین قد علم منھم اعتقاد الکفر کسائر الزنادقہ وأن یقتلوا مع اظھارھم التوبة ﴿احکام القران المجلد الثانی صــ ۲۸۶، ۲۸۸، اکفار الملحدین فی ضروریات الدین ۷۳﴾

کفر ارتداد وزندقہ کی تعریفات واحکام نقل کرنے کے بعد ہم اب اصل مقصد کی طرف آتے ہیں اس بارے میں چند اکابر کی تصریحات ذکر کی جاتی ہیں۔

1 ...... حضرت مولانا محمد موسیٰ خان مدظلہ فرماتے ہیں کہ قادیانی زندیق ہیں بحکم شرع انہیں کسی اسلامی مملکت میں رہائش، اقامت کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اسلامی ملک میں یہ لوگ ذمی بن کر بھی نہیں رہ سکتے۔ جو لوگ قادیانیت کے مبلغ وداعی ہوں ان کی توبہ قضاءً قبول نہیں ہے اور وہ زندقہ کی وجہ سے واجب القتل ہیں جو مسلمان تھے اور قادیانی ہوگئے وہ مرتد ہیں اور جو ان کی اولادیں ہیں وہ زندیق اور واجب القتل ہیں اس کی پانچ وجوہات ہیں۔

(1) ختم نبوت جو ضروریات دین میں سے ہے، کے وہ منکر ہیں۔ (2) یہ اپنے آپ کو مسلمان اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں۔
(3) قرآن وحدیث میں بے شمار تحریفات کا ارتکاب کرتے ہیں۔ (4) وہ شعائر اللہ اور خصائص اسلام کی بے حرمتی کرتے ہیں مثلاً ام المؤمنین، صحابہ، مسجد کی اصطلاح استعمال کر کے وہ اسلام کے ساتھ استہزاء کرتے ہیں۔
(5) ہر قادیانی مرتد یا زندیق ہے جو کہ موجب قتل ہے۔ ﴿مقدمہ شرح بیضاوی جلد دوم ۲۶۲ , ۲۶۳﴾

2 ...... علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب لکھتے ہیں ان میں سے جو لوگ پہلے مسلمان تھے اور بعد میں وہ کسی نئی نبوت کے قائل ہوئے شریعت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام انہیں مرتد قرار دیتی ہے اور جو عیسائیوں یا ہندوؤں سے اس نئے مسلک میں آئے جوان کے ہاں ہی پیدا ہوئے وہ شریعت کی رو سے زندیق ہیں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ مرتد اور زندیق کی سزا شرع میں ایک ہے ﴿مسوّیٰ عربی شرح موطا جلد ۲ صـ۱۰۹ اعبقات صـ ۳۰۲ , ۳۰۳ مصنفہ علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب﴾

3......حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں جو مسلمان اسلام سے پھر جائیں وہ مرتد اور زندیق ہیں۔ مرتد کی صلبی اولاد تبعاً مرتد ہے اصالۃً مرتد نہیں ہے اسلئے اس کو حبس وضرب کے ساتھ اسلام لانے پر مجبور کیا جائیگا مگر قتل نہیں کیا جائیگا اور مرتد کی اولاد کی اولاد نہ اصالۃً مرتد ہے نہ تبعاً بلکہ وہ اصلی کافر کہلائے گی اور ان پر سزائے ارتداد جاری نہ ہوگی کیونکہ اولاد کی اولاد مرتد نہیں وہ سادہ کافر ہے اسلئے اس کا حکم مرتد کا نہیں۔ لیکن قادیانی خواہ وہ اصالۃً ہو یا پیدائشی قادیانی ہوں خواہ وہ سونسلوں سے قادیانی ہوں وہ مرتد اور زندیق کے حکم میں ہیں اور رہیں گے کیونکہ وہ اسلام کو کفر اور کفر کو اسلام کہتے ہیں اور یہ زندقہ ہے جو کہ نا قابل معافی ہے۔

﴿تحفہ قادیانیت جلد اول ۶۷۵-﴾

تحصیل علم وعبادت یا پیدائش دولت

اگر دمشق کی جامع مسجد کی سیڑھیوں پر بھی مجھ کو دکان لگانے کا موقع ملے اور روزانہ پچاس دینار کی آمدنی ہو اور سب کی سب اللہ کی راہ میں خیرات کروں ساتھ ہی کوئی نماز باجماعت بھی فوت نہ ہوئی ہو، نہ کسی ایسی چیز کو حرام جانتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے۔ پھر بھی اس بات کو سخت ناپسند کروں گا...... کہ ایسے لوگوں میں سے نہ ہوں جن کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ذکر فرمایا ہے۔

"رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله واقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة يخافون يوماً تتقلب فيه القلوب والابصار ." وہ مرد کہ نہیں غافل ہوئے سودا کرنے میں اور نہ بیچنے میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں اُلٹ جائیں گے دل اور انکھیں۔

یہ بیان حدیث کے مشہور راوی حضرت ابو درداءؓ کا ہے اور اسلام سے زمانی ومکانی، علمی اور عملی ہر طرح کا سب سے بڑھ کر قرب رکھنے والے حضرات صحابہؓ میں سے ہیں صحابہؓ سے بڑھ کر سمجھنے، سمجھانے کا حق کس کو حاصل ہے کہ انسان فکر معاش یا پیدائش دولت کے لئے نہیں بلکہ صرف اپنے پیدا کرنے والے کی یاد اور عبدیت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

(سراغ زندگی ص ۱۳ بحوالہ تجدید معاشیات ص ۷......از مولانا عبد الباری ندویؒ)

© rasailojaraid.com